ادبیات

نعت سرور کائنات

(جناب چند بہاری لال صبا جے پوری جانشین حضرت مائل دہلوی)

ہوں اگر روح الامیں ہوں پاسبانِ مصطفےٰ — رک نہیں سکتے کسی سے عاشقانِ مصطفےٰ

عیدِ میلادِ نبی کی بزم ہے آراستہ — آج ہونا چاہیئے اظہارِ شانِ مصطفےٰ

کیا کہوں قرآں اٹھا کر ہو نہیں سکتی تمیز — یہ زباں اللہ کی ہے یا زبانِ مصطفےٰ

سادگی تو دیکھئے میری جبیں کی جھک گئی — عرشِ اعظم کو سمجھ کر آستانِ مصطفےٰ

اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کرم اللہ کا — بن گیا خود میشولئے عاشقانِ مصطفےٰ

آفریں ہمت پر اس کی رحمتِ حق کہہ اٹھی — لے لیا گر بڑھ کے جس نے آستانِ مصطفےٰ

کوئی سمجھا ہے نہ سمجھے گا کلامِ پاک کو — جس طرح سمجھے ہوئے ہیں عاشقانِ مصطفےٰ

اب مرا دامن نہیں ہے دامنِ رحمت سے کم — آ پڑی ہے اس پہ خاکِ آستانِ مصطفےٰ

بندگی کی شان سے تفریق پیدا ہو گئی — ورنہ ہو جاتا خدا پر بھی گمانِ مصطفےٰ

بادۂ توحید کا اک جام مجھ کو بھی تو دے — اے شبِ معراج والے میزبانِ مصطفےٰ

ہم دکھا دیں گے تمہیں کعبہ ادھر آتا ہوا — جس طرف سجدہ کریں گے عاشقانِ مصطفےٰ

میں تو کہتا ہوں خدا کا عرشِ اعظم بھی نہیں — جس قدر بھاری ہے سنگِ آستانِ مصطفےٰ

آخر انساں ہے صبا تو یہ ملک کہتے ہیں
ہو نہیں سکتا بیانِ عز و شانِ مصطفےٰ